32751 ـ كيا محتاج اور اس كى فيملى پر بهى فطرانہ ہے

سوال

ايك فقير انسان جو اپنے والدين اور بيوى بچوں كا سہارا ہے عيد الفطر كے موقع پر اس كے پاس صرف ايك صاع خوراك ہے تو اس كا فطرانہ كون ادا كريگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو معاملہ ايسا ہى ہے جيسا سائل نے فقير كى حالت بيان كى ہے؛ اگر اس كے پاس اپنے اور اہل و عيال كے ليے عيد كے دن اور رات كى خوراك سے زائد خوراك ہے تو وہ اپنى طرف سے فطرانہ ادا كرے؛ كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" اپنے آپ سے شروع كرو اور پھر جس كا خرچ تم كرتے ہو "

صحيح بخارى (2 / 117) (6 / 190) صحيح مسلم (2 / 717 – 717 ـ 721) حديث نمبر (1034 – 1036 ـ 1042).

اور سائل كى عيالدارى ميں جو افراد ہيں اگر ان كے پاس فطرانہ كى ادائيگى كے ليے كچھ نہيں تو ان سے فطرانہ ساقط ہو جائيگا.

كيونكہ اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اللہ تعالى كسى بھى جان كو اس كى استطاعت سے زيادہ مكلف نہيں كرتا البقرۃ (286).

اور رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" صدقہ استغناء سے زائد ميں ہوتا ہے "

صحيح بخارى (6 / 190) صحيح مسلم (2 / 717) حديث نمبر (1034).

اور رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جب میں تمہیں کوئی حکم دوں تو تم اس پر استطاعت کے مطابق عمل کرو "

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے.

مستقل فتوی اینڈ علمی ریسرچ کمیٹی

واللہ اعلم .